



سوال

(232) جنین کے اسقاط والی عورت کے خون کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کے جنین کا اسقاط ہو گیا، تو اس کے بعد آنے والے خون کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کا کہنا ہے کہ ساقط ہونے والے جنین میں اگر انسان کی خلقت واضح ہو چکی تھی تو اس کے تھپے میں آنے والا خون نفاس کا خون ہے۔ عورت کو ان دنوں میں نماز روزہ ہتھیوڑ دینا چاہئے اور خوب پاک ہونے تک شوہر بھی اس سے الگ رہے۔ اور اگر ساقط ہونے والے میں انسانی خلقت واضح نہیں تھی تو یہ خون نفاس کا شمار نہیں ہوگا بلکہ یہ اندرونی خرابی کا نتیجہ ہے جو نماز روزے وغیرہ سے مانع نہیں ہے۔

اہل علم کا کہنا ہے کہ کم از کم مدت جس میں بچے کی خلقت واضح ہو جاتی ہے وہ اکاسی دن ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بیان فرمایا۔۔ اور وہ اپنی بات میں سچے ہیں اور مصدوق بھی (یعنی دوسروں نے آپ کی تبدیلی کی ہے) فرمایا: تم میں سے ایک اپنی ماں کے بطن میں چالیس دن تک رہتا ہے، پھر وہ منجمد خون کا لوتھرا بن جاتا ہے، اور اتنی ہی مدت رہتا ہے، اس کے بعد وہ گوشت کی بوٹی بن جاتا ہے، اور اتنے ہی دن رہتا ہے پھر اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجا جاتا ہے، اور اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے چنانچہ وہ اس کا رزق، عمر، عمل اور اس کا سخت آور یا بد سخت ہونا وغیرہ لکھتا ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب الانبیاء، باب قول اللہ تعالیٰ **وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ** حدیث: 3154۔ صحیح مسلم، کتاب القدر، باب کیفیت الخلق الاوی فی بطن امہ۔۔۔۔۔ حدیث: 2643۔ سنن ابی داؤد، کتاب السنۃ، باب فی القدر، حدیث: 4708)

سواگر عورت اپنے جنین کو اسی سے کم دنوں میں ساقط کرے تو اس کا یہ خون نفاس کا نہیں ہوگا، کیونکہ اس مدت میں جنین (بچے) کی خلقت واضح نہیں ہوتی ہے۔ لہذا اس عورت کو نماز روزہ رکھنا ہوگا جیسے کہ پاک عورتیں رکھتی ہیں۔ اور اللہ تو نیک دینے والا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

صفحہ نمبر 222

محدث فتویٰ